سوال

تقلید کا عدم جواز

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں !اگر وہ اس سے دلیل کا مطالبہ نہ کرے اور بغیر دلیل جانے عالم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھے اور اس کا مفتی یا عالم دین کے بارے یہ حسن ظن بھی نہ ہو کہ وہ کتاب وسنت سے مسئلہ بتلا رہا ہے تو یہ تقلید ہے اور یہ شرعا جائز نہیں ہے ۔

اور اگر مستفتی یا عامی پر یہ واضح ہو جائے کہ مفتی یا امام کا قول خلاف قرآن یا سنت ہے تو پھر اس کی تقلید حرام اور شرک ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے ۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

اگر دلیل طلب کرے تو اتباع ہے اور یہ جائز ہے کیونکہ یہ کتاب وسنت کی پیروی ہے اور کتاب وسنت کی پیروی مطلوب ومقصود ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی